بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
ربوہ
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ منگل ۲۰ ذیقعدہ ۱۴۰۳ھ ۳۰ ظہور ۱۳۶۲ ہش ۳۰ اگست ۱۹۸۳ء نمبر ۱۹۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سچائی اختیار کرو

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔
"سچائی اختیار کرو سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکا دے سکتا ہے؟ کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں؟"

(ازالہ اوہام ص ۴۴۹-۴۵۰)

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحتیابی کیلئے

دعا کی خصوصی تحریک

(از محترم صوفی غلام محمد صاحب قائم مقام ناظر اعلیٰ۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کچھ دنوں سے زیادہ ناساز ہے اور آپکی صحت کے بارہ میں تشویش بڑھتی جارہی ہے۔ ڈاکٹر صاحبان تندہی سے علاج کررہے اور علاج و معالجہ کی ہر صورت بہم پہنچائی جارہی ہے

حضرت سیدہ موصوفہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صلبی اولاد میں سے اب آخری وجود ہیں جو ہمارے درمیان موجود ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے الہامات اور بشارتوں کی مصداق مبشر اولاد میں شامل ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی ولادت کو ۴۰ واں نشان قرار دیا۔ اس بابرکت اور شعائر اللہ وجود کی برکتوں اور دعاؤں سے ساری جماعت مستفید ہوتی چلی آئی ہے اور ہو رہی ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں اس نوٹ کے ذریعے خاکسار یہ پُرزور تحریک کرتا ہے کہ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت یابی کیلئے پوری توجہ اور التزام سے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں، صدقات دیں اور ہر احمدی کو اس بابرکت وجود کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کیلئے دعا کی تحریک کریں۔ امراء اور صدر صاحبان اس تحریکِ دعا کو ہر احمدی تک پہنچادیں۔ مولیٰ کریم اپنے فضل سے ہماری تضرعات کو سنے۔ ہمارے حال پر رحم فرمائے اور حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کامل و عاجل شفا عطا کرے اور اپنے فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے معمور طویل زندگی عطا کرے۔ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

الداعی الی اللہ کا بہترین حربہ

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہوگئے اور پُشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان سے الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں ایک دفعہ ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اُس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچادیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔" (برکات الدعا ص۱۱)

(قیادت اصلاح وارشاد الصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ناظمینِ اطفال متوجہ ہوں!

جن مجالس نے مرکزی امتحان اطفال الاحمدیہ کے حل شدہ پرچہ جات مرکز میں نہیں بھجوائے وہ جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ!

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تصحیح

الفضل ۲۴ اگست میں صفحہ اوّل پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی روانگی دورۂ مشرق بعید کے سلسلہ میں دو بزرگوں کے نام غلط شائع ہوگئے ہیں۔
درست نام یہ ہیں:۔
میجر ڈاکٹر سید حبیب اللہ شاہ صاحب۔
حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب
اصحاب تصحیح فرمالیں۔ ادارہ اس فروگذاشت پر معذرت خواہ ہے۔

((ادارہ))

ترقی کا گُر

"ترقی ہمیشہ راستبازی سے ہوا کرتی ہے جب تک مسلمان قرآن شریف کے پورے متبع اور پابند نہیں ہوتے وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کرسکتے۔" (ملفوظات جلد ہشتم ص۲۹)

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

۳۰ اگست ۱۹۸۳ء صبح ۸ بجے

کل تمام دن غنودگی اور نیم بے ہوشی کی کیفیت طاری رہی جس کی وجہ سے پانی تک پینا ناممکن ہوگیا تھا ہلکا بخار تھا اور سانس کی تکلیف شروع ہوگئی تھی۔ ڈرپ کے ذریعہ ادویات اور غذا دینی شروع کی۔ اس کے علاوہ معدہ میں بھی ٹیوب ڈالنی پڑی۔ آج صبح اللہ تعالیٰ کے فضل سے غنودگی ختم ہوگئی ہے۔ کچھ کچھ پانی پینا شروع کردیا ہے۔ بلڈ پریشر اور عمومی حالت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل کی نسبت بہتر ہے۔

حضرت بیگم صاحبہ کے عمومی معالجین کے علاوہ راولپنڈی سے بلائے ہوئے ڈاکٹر علاج میں حصہ لے رہے ہیں

احباب سے دردمندانہ درخواست ہے کہ نہایت تضرع سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشرہ صاحبزادی کو شفائے کامل عطا فرمائے اور ان کو لمبی عمر عطا کرے تاکہ یہ دنیا ان کی برکات سے تادیر متمتع ہوسکے۔ آمین

(ڈاکٹر لطیف احمد قریشی چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۰ ذی قعدہ ۱۴۰۳ھ
۳۰ ظہور ۱۳۶۲ ہش

توحیدِ باری پر حقیقی ایمان

اور

اس کی زندہ علامات

اللہ تعالےٰ کی توحید پر ایمان کا صرف یہی مطلب نہیں ہے کہ زبان سے اس امر کا اقرار کیا جائے کہ اللہ اپنی ذات اور صفات میں احد ہے یعنی یہ کہ ذات اور صفات میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ توحید باری تعالےٰ پر ایمان اس وقت متحقق ہوتا ہے جب انسان خدائے واحد کی یاد میں ہمہ وقت محو رہ کر اور محبت ذاتی پیدا کر کے اس کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرنے میں کامیاب ہوتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے توحید باری کے عقیدہ پر صحیح معنوں میں ایمان لانے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ (البقرہ آیت ۱۶۷)

ترجمہ:۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ میں سے اللہ کے ہمسر بناتے ہیں وہ ان سے اللہ کی محبت کی طرح محبت کرتے ہیں اور جو لوگ مومن ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ ہی سے محبت کرتے ہیں

اس محبت الٰہی کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسے مومنوں کا اللہ تعالےٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم ہو جاتا ہے اور خدا تعالےٰ ان سے ہمکلام ہو کر انہیں بشارتوں سے نوازتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ ایسے حقیقی موحدوں اور ان پر ہونے والے انعامات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۝

(حٰمٓ السجدہ آیات ۳۱ تا ۳۳)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے۔ پھر مستقل مزاجی سے اس عقیدہ قائم ہو گئے (یعنی اس کی محبت میں سرشار رہنے لگے) ان پر فرشتے اتریں گے یہ کہتے ہوئے کہ ڈرو نہیں اور کسی پچھلی غلطی کا غم نہ کرو اور اس جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے دوست رہیں گے اور اس (دنیوی اور اخروی جنت) میں جو کچھ تمہارے جی چاہیں گے تم کو ملے گا اور جو کچھ تم مانگو گے وہ بھی تم کو اس میں ملے گا۔ یہ بخشنے والے اور بے انتہا کرم کرنے والے خدا کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہوگا۔

توحید باری تعالےٰ پر حقیقی ایمان (جو سراسر محبت الٰہی سے عبارت ہوتا ہے) اور اس کے عظیم الشان ثمرات کے پیش نظر ہی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:۔

"خدا برحق ہے لیکن اس کا چہرہ دیکھنے کا آئینہ وہ منہ ہیں جن پر اس کے عشق کی بارشیں ہوئیں جن کے ساتھ خدا ایسا ہمکلام ہوا کہ جیسے ایک دوست، دوست سے۔ وہ غلبۂ محبت سے دوئی کے نقش کو مٹا کر توحید کی کامل حقیقت تک پہنچے کیونکہ توحید صرف یہی نہیں کہ الگ رہ کر خدا کو ایک جاننا۔ اس توحید کا تو شیطان بھی قائل ہے بلکہ ساتھ اس کے یہ بھی ضروری ہے کہ عملی رنگ میں یعنی محبت کے کامل جوش سے اپنی ہستی کو محو کر کے خدا کی وحدت کو اپنے اوپر وارد کر لینا۔ یہی کامل توحید ہے جو مدار نجات ہے جس کو اہل اللہ پاتے ہیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۰ طبع اوّل)

توحید باری تعالےٰ پر ایسا زندہ اور حقیقی ایمان پیدا کرنے کی غرض سے جملہ مامورین الٰہی دنیا میں آئے اور یہی غرض اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی ہے۔ اسی لئے آپ نے فرمایا:۔

"وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہو گئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں۔ . . . . . .

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

توحید اور نبوّت

مل نہ سکتی تھی منزلِ توحید
گر نبوّت نہ رہنما ہوتی
مان کر بھی خدا کی ہستی کو
ہے ضرورت خدا نمائی کی

طفلِ معصوم

ہر اک خطرہ میں جیسے طفلِ معصوم
لپٹ جاتا ہے اپنی ماں سے جا کر
اور اپنا آپ کر لیتا ہے مامون
حصارِ آغوشِ مادر کو بنا کر

یونہی خطرات کے سیلِ رواں میں
ہر اک دَور بلائے ناگہاں میں
"عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں"
"نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں"

(درثمین)

عبدالمنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ○ اسلام کے ایک فتح نصیب جرنیل کے کردار میں

قسط ۳ آخری

مکرم ملک سعید احمد صاحب شید
مربی سلسلہ

کسرِ صلیب کا روح پرور نظارہ:

کسرِ صلیب کا ایک عجیب نظارہ ۱۹۰۰ء میں چشمِ فلک نے دیکھا اور جو قیامت تک یاد رہے گا۔ اس کی تفصیل مولانا نور محمد صاحب نقشبندی مالک اصح المطابع دہلی کے الفاظ میں بیان کرتا ہوں۔ وہ لکھتے ہیں:۔

"اسی زمانہ میں پادری لیفرائے پادریوں کی ایک بہت بڑی جماعت لے کر اور حلف اٹھا کر ولایت سے چلا کہ تھوڑے عرصہ میں تمام ہندوستان کو عیسائی بنا لوں گا۔ ولایت کے انگریزوں سے روپیہ کی بہت بڑی مدد اور آئندہ کی مدد کے مسلسل وعدوں کا اقرار لے کر ہندوستان میں داخل ہو کر بڑا تلاطم برپا کیا..... حضرت عیسیٰؑ کے آسمان پر یکسیم خاکی زندہ موجود ہونے کا اور دوسرے انبیاء کے زمین میں مدفون ہونے کا جملہ عوام کے لئے اس کے خیال میں کارگر ہوا۔ تب مولوی غلام احمد قادیانی کھڑے ہو گئے اور اس کی جماعت سے کہا کہ عیسیٰؑ جس کا تم نام لیتے ہو دوسرے انسانوں کی طرح سے فوت ہو کر دفن ہو چکے ہیں۔ اور جس عیسیٰؑ کے آنے کی خبر ہے وہ میں ہوں۔ پس اگر تم سعادت مند ہو تو مجھے قبول کرلو۔ اس ترکیب سے اس نے لیفرائے کو اس قدر تنگ کیا کہ اس کو پیچھا چھڑانا مشکل ہو گیا اور اس ترکیب سے اس نے ہندوستان سے لے کر ولایت تک کے پادریوں کو شکست دے دی۔"

(دیباچہ ترجمۃ القرآن صفحہ ۳۰)

پادری والٹر سکریٹری لٹریچر آل انڈیا وائی۔ ایم سی اے۔ پادری ہیوم اور فورمن کرسچین کالج لاہور کے پرنسپل مسٹر لیوکس حضرت مصلح موعود کے زمانہ میں قادیان گئے اور واپس جا کر مسٹر لیوکس نے کولمبو میں عیسائیوں کے سامنے ایک لیکچر دیا جس میں کہا کہ:۔

"آپ لوگ شاید سمجھتے ہوں گے کہ عیسائیت کی جنگ بڑے بڑے شہروں یا بڑی بڑی یونیورسٹیوں میں لڑی جائے گی۔ لیکن میں آپ لوگوں کو بتاتا ہوں کہ میں اس وقت ایک ایسے گاؤں سے آیا ہوں جس میں ریل بھی نہیں جاتی جس میں تار بھی نہیں۔ اور جو نہایت ادنیٰ حیثیت میں ہے مگر میں وہاں عیسائیت کے مقابلہ کی ایسی تیاری دیکھ کر آیا ہوں کہ میں سمجھتا ہوں اسلام اور عیسائیت کی آئندہ جنگ جس میں یہ فیصلہ ہوگا۔ اب اسلام زندہ رہے یا عیسائیت، وہ کہیں اور نہیں لڑی جائے گی۔ بلکہ قادیان کے قصبہ میں لڑی جائیگی

(تفسیر سورۃ الفیل۔ تفسیر کبیر جلد ۶ جزء ۳۰ صفحہ ۱۹۲)

الغرض اسلام کا یہ فتح نصیب جرنیل دین اسلام کو تمام مذاہب پر دلائل کے رو سے غالب کر کے اور اسلام کا زندہ مذہب ہونا زبردست نشانوں اور ثبوتوں کیساتھ بہم پہنچا کر ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملا۔ آپ نے ۸۰ کے قریب کتب لکھیں۔ لاکھوں کی تعداد میں اشتہار ساری دنیا میں اسلام کے حق میں شائع کئے جن میں دعوت مقابلہ۔ چیلنج۔ مباہلہ۔ پیشگوئیاں اور مقابل کو میدان میں لانے کی ترغیب دینے کے لئے بڑے بڑے انعام مقرر کئے۔ غرض حجت و برہان کی رو سے تمام مذاہب کو شکست دے دی اور اسلام کو غلبہ عطا فرمایا اور وہ کام جو تلواروں سے بھی نہیں ہو سکتا آپ نے قلم سے کر دکھایا ؎

"صف دشمن کو کیا ہم نے بحجت پامال
سیف کا کام قلم سے ہی دکھایا ہم نے"

آپؑ کی اس ناگہانی وفات پر جو تبصرے ہوئے وہ پیش خدمت ہیں۔

چنانچہ برصغیر کے مشہور مذہبی و سیاسی لیڈر مولانا ابوالکلام آزاد جنہیں امام الہند کا خطاب دیا گیا۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال پر لکھا:۔

"مرزا صاحب کی اس رحلت نے ان کے بعض دعاوی اور معتقدات سے شدید اختلافات کے باوجود ان کی مفارقت پر تعلیم یافتہ اور روشن خیال مسلمانوں کو محسوس کرا دیا کہ ان کا ایک بڑا شخص ان سے جدا ہو گیا۔ اور اس کے ساتھ مخالفین اسلام کے مقابلہ پر اسلام کی اس شاندار مدافعت کا جو اس کی ذات سے وابستہ تھی خاتمہ ہو گیا۔ ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے۔ ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جائے تاکہ وہ مہم بالشان تحریک جس نے ہمارے دشمنوں کو عرصہ تک پست و پائمال بنائے رکھا۔ آئندہ بھی جاری رہے..... اس مدافعت نے نہ صرف عیسائیت کے ابتدائی اثر کے پرخچے اڑا دیئے جو سلطنت کے سایہ میں ہونے کی وجہ سے حقیقت میں ان کی جان تھا اور ہزاروں لاکھوں مسلمان اس کے اس زیادہ خطرناک اور مستحق کامیابی حملہ کی زد سے بچ گئے۔ بلکہ خود عیسائیت کا طلسم دھواں بن کر اڑنے لگا۔

غرض مرزا صاحب کی یہ خدمت آنے والی نسلوں کو گراں بار احسان رکھے گی کہ انہوں نے ملی جہاد کرنے والوں کی پہلی صف میں شامل ہو کر اسلام کی طرف سے فرض مدافعت ادا کیا۔ اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا جو اس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون رہے اور حمایت اسلام کا جذبہ ان کے شعار قومی کا عنوان نظر آئے۔ قائم رہے گا.....

اس میں کلام نہیں کہ ان مختلف مذاہب پر اسلام کو نمایاں کر دینے کی ان میں مخصوص قابلیت تھی۔"

(اخبار "وکیل" مئی ۱۹۰۸ء)

پھر لکھتے ہیں:۔

"کیریکٹر کے لحاظ سے مرزا صاحب کے دامن پر سیاہی کا چھوٹے سے چھوٹا دھبہ بھی نظر نہیں آتا۔ وہ ایک پاکباز کا جیتا جیا اور اس نے ایک متقی کی زندگی بسر کی۔ غرضیکہ مرزا صاحب کی ابتدائی زندگی کے پچاس سالوں نے بلحاظ اخلاق و عادات اور کی بلحاظ خدمت و حمایت دین مسلمانان ہند میں ان کو ممتاز و برگزیدہ اور قابل رشک مرتبہ پر پہنچا دیا۔"

(اخبار "وکیل" امرتسر ۳۰ مئی ۱۹۰۸ء)

شمس العلماء سید ممتاز علی مدیر رسالہ "تہذیب نسواں" نے حضور علیہ السلام کی وفات پر لکھا:۔

"مرزا صاحب مرحوم نہایت مقدس اور برگزیدہ بزرگ تھے اور نیکی کی ایسی قوت رکھتے تھے جو سخت سے سخت دل کو تسخیر کر لیتی تھی۔ وہ نہایت باخبر عالم و بلند ہمت۔ مصلح اور پاک زندگی کا نمونہ تھے۔ ہم انہیں مذہباً مسیح موعود تو نہیں مانتے۔ لیکن ان کی ہدایت اور رہنمائی مردہ روحوں کے لئے واقعی مسیحائی تھی۔"

(رسالہ "تہذیب نسواں" لاہور ۱۹۰۸ء)

اخبار "صادق الاخبار" ڈیرہ غازی خان بہاولپور نے آپؑ کی وفات پر لکھا:۔

"مرزا صاحب نے اپنی پرزور تقاریر اور شاندار تصانیف سے مخالفین اسلام کو ان کے بیجا اعتراضات کے دندان شکن جواب دے کر ہمیشہ کے لئے ساکت کر دیا ہے اور کر دکھایا ہے کہ حق حق ہی ہے۔ اور واقعی مرزا صاحب نے حق حمایت اسلام کما حقہ ادا کر کے خدمت اسلام میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ انصاف متقاضی ہے کہ ایسے اولوالعزم حامی اسلام اور معین المسلمین فاضل اجل۔ عالم بے بدل کی ناگہانی موت اور بے وقت موت پر افسوس کیا جائے۔"

(صادق الاخبار۔ جون ۱۹۰۸ء)

کرزن گزٹ دہلی نے لکھا:۔

"ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ کسی بڑے سے بڑے آریہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور بڑے سے بڑے پادری کو یہ مجال نہ تھی کہ وہ مرحوم کے مقابلہ میں زبان کھول سکتا۔"

("کرزن گزٹ" دہلی۔ یکم جون ۱۹۰۸ء)

ولیم کیش ڈی۔ ایس۔ او۔ او۔ بی۔ ای۔ ایچ کتاب "ایکس پینشن آف اسلام" (EXPANSION OF ISLAM) میں لکھتے ہیں:۔

"احمدیہ فرقہ کے بانی ایک نہایت کامیاب مبلغ ثابت ہوئے۔ اور انہوں نے موجودہ زمانے کی ہر سہولت کو استعمال کیا۔ اخبارات رسالے اور میگزین جاری کئے اور بہت زیادہ لٹریچر پیدا کیا۔ یہ فرقہ مسلمانوں کے تمام فرقوں میں سب سے زیادہ کام کرنے والا ہے۔ اسلام نہ صرف سربلندی حاصل کر رہا ہے بلکہ ساری دنیا کے مذاہب کو چیلنج دے رہا ہے۔ (احمدی فرقے کے لٹریچر کے باعث) اسلام عیسائیت کی جڑوں کو کھوکھلا کر رہا ہے۔ اس کے عقائد کا مذاق اڑا رہا ہے۔ اور یہ سب کچھ اس لئے ہے تاکہ اسلام ساری دنیا پر اپنا سکہ جما لے۔"

ادارہ ثقافتِ اسلامیہ پاکستان کے ڈائرکٹر خلیفہ عبدالحکیم نے ان اثرات کا ذکر جو تحریک احمدیت کے ذریعہ ہندوستان و دیگر ممالک کے مسلمان پر ہوئے۔ بایں الفاظ کیا:۔

"تحریک احمدیت کی ان زبردست کوششوں کا نتیجہ ہے کہ وہ مسلمان جو اٹھارھویں صدی میں اپنی موت پر دستخط کئے ہوئے تھے۔ خدا کے فضل سے اپنے اندر زندگی کی ایک برقی لہر محسوس کرتے ہوئے۔ اعلان عام کر رہے ہیں کہ یہ بیسویں صدی ہر جگہ مسلمانوں کے لئے نشاۃ ثانیہ ہے یا بیداری کا آغاز ہے"

(رسالہ "استقلال" لاہور صفحہ ۱۰)

عظیم الشان انقلاب کی آسمانی بشارت:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آئندہ زمانہ میں عظیم انقلاب کے سلسلہ میں آسمانی بشارات سے تحریر فرمایا:۔

(۱) "اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا۔ اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائیگا۔"

(۲) "اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا..... قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ نہ وہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں میں رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی اس دن نہ کوئی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"

(۳) "سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔"

(۴) "مجھے خبر دی گئی ہے کہ اس کشتی میں آخر کار اسلام کو غلبہ ہے۔ میں زمین کی باتیں نہیں کہتا کیونکہ میں زمین سے نہیں ہوں بلکہ میں وہی کہتا ہوں جو خدا نے میرے منہ میں ڈالا ہے..... سو آسمان کا خدا مجھے بتلاتا ہے کہ آخر کار اسلام کا مذہب دلوں کو فتح کریگا۔"

(۵) "مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا۔ میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔"

خدام بھائی
خود ہنر سیکھیں اور
دوسروں کو بھی سکھائیں
(مہتمم صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب مرحوم کے چند واقعات

(مکرم عبدالمالک صاحب۔ دارالذکر۔ لاہور)

اللہ تعالیٰ کی قدیم سے سنت ہے کہ جو انسان بھی اس دنیا میں آتا ہے وہ ایک روز کوچ کر جاتا ہے اور یہ وعدہ پورا ہوتا ہے

کل نفس ذائقۃ الموت

مگر بعض انسان آتے ہیں اور چلے جانے کے بعد بھی لازوال یادیں چھوڑ جاتے ہیں اور آنے والے ان کے نمونہ کو اپنا کر مزید ترقیات حاصل کرتے ہیں۔ ان جانے والوں میں سے میرے بزرگ اور پیارے مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ تھے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

خاکسار کی پہلی ملاقات مکرم چوہدری صاحب مرحوم سے ۱۹۷۴ء میں مکرم ثاقب زیروی مدیر لاہور کے ذریعہ ہوئی اور اس کے بعد یہ تعلق بڑھتا گیا یہاں تک کہ چوہدری صاحب موصوف کو اللہ کا بلاوا آگیا۔ ان کی زندگی کے چند واقعات تحریر خدمت ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے محترم چوہدری صاحب محنتی، ملنسار، غریب پرور انسان تھے۔ سلسلہ کے مفاد کا اس قدر خیال تھا کہ جوبلی فنڈ کا دفتر مختصر سے سٹاف سے چلاتے رہے۔ تاکہ جماعت پر اخراجات کا بوجھ نہ پڑے۔ دفتری معاملات کا یہ حال میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ روز کے روز ساری ڈاک نکال کر جاتے اور زیر التوا کام سے نفرت کرتے تھے۔

خاکسار کو سفرِ یورپ ۱۹۷۸ء میں محترم چوہدری صاحب مرحوم سے زیادہ قربت کا موقعہ ملا جب آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے ہمراہ کسرِ صلیب کانفرنس میں شمولیت کی غرض سے ہم قافلہ تھے۔ وہاں سارا وقت سلسلہ کی خدمت میں گذارتے۔ تمام ڈاک جو آپ کے ذمہ ہوتی نکالتے اور بعض دفعہ خاکسار عرض کرتا کہ چوہدری صاحب آپ تھوڑی دیر آرام کر لیں تو فرماتے:۔

"چاہتا ہوں کام جلد مکمل ہو جائے۔ پتہ نہیں کب بلاوا آجائے اور میرا اللہ مجھ سے پوچھے گا تمہارے ذمہ میرا فلاں کام تھا۔ تم اس کو بغیر کئے آگئے ہو؟"

ایک روز لندن مشن میں تھے۔ احباب امریکہ جانے کی باتیں کر رہے تھے۔ خاکسار کے دل میں بھی جانے کی خواہش ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ سے دعا کروائی اور ویزا لینے کے لئے اگلے روز ایمبیسی چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد میں واپس آگیا تو چوہدری صاحب نے فرمایا بتاؤ کیا بنا ہے۔ میں نے کہا چودھری صاحب ویزا لے آیا ہوں۔ کہنے لگے کس طرح؟ میں نے کہا میرا پیر کامل ہے۔ ان کی دعا سے کام ہو گیا ہے۔ اس پر بے حد خوش ہوئے اور گلے لگا کر فرمایا تمہاری ہر مشکل آسان ہوگی کیونکہ تمہارا یقین حضور پر ہے تو واقعی وہ ہمارا پیر کامل ہے۔

خاکسار امریکہ سے کینیڈا گیا اور پھر واپس آیا تو دفتر میں بیٹھے تھے۔ تمام واقعات سفر کے سنائے تو بہت خوش ہوئے اور حضورؒ سے ملاقات کے دوران عرض کی حضور ہمارا "ابن بطوطہ" امریکہ اور کینیڈا سے ہو آیا ہے۔ بڑے دلچسپ واقعات سناتے ہیں۔ چنانچہ حضور نے فرمایا ان کو بلاؤ اور جب خاکسار گیا تو حضور نے فرمایا مجھے بھی سفر کے حالات سناؤ۔ جب سارے واقعات عرض کئے تو حضور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا اور چودھری صاحب سے فرمایا یہ واقعی ابن بطوطہ ہے اور اس کے بعد ہمیشہ خطوط میں بھی اور ملنے پر بھی مجھے ابن بطوطہ کے نام سے یاد فرماتے تھے۔

محترم چوہدری صاحب کو خاکسار کے ساتھ پیار اس قدر تھا کہ جب جوبلی کے دفتر کا سنگ بنیاد رکھا تو خاص طور پر متبرک لڈو میرے لئے رکھے اور جب ان کے دفتر گیا تو لڈو اور چائے سے تواضع کی اور فرمایا تمہارا حصہ ہم نے محفوظ کر لیا تھا۔

لندن مشن سے حضورؒ کے ساتھ میرے لئے جاتے تو یہ میرے ساتھ اللہ اور اس کے رسولؐ کی باتیں کرتے۔ حضور کے سفر کے واقعات سناتے اور پھر گلاب کے پھول کے پاس جا کر کہتے حضور اس سے زیادہ حسین ہیں اور دعا کرو مجھے اللہ تعالیٰ حضور کے ہر حکم پر عمل کرنے کی توفیق دے اور مولا کریم راضی ہو جائے اور انجام بخیر ہو۔

خاکسار پہلی دفعہ ۱۹۸۰ء میں قادیان گیا۔ دعا کے لئے خط لکھا تو چودھری صاحب نے جواباً فرمایا دیکھو میاں میں تم سے کچھ نہیں منگواؤں گا پان کا بھی مجھے شوق نہیں مگر ایک وعدہ کرو کہ میرا ایک کام کر کے آؤ گے اور وہ یہ کہ بہشتی مقبرہ میں جب دعا کرنے جاؤ تو میرے والد صاحب کی قبر پر دعا کرنا۔ یہ تمہارا احسان ہوگا۔ چنانچہ میں نے ان کے حکم کی تعمیل کی۔

ہم جب جلسہ سالانہ پر جاتے تو ہمیشہ آپ کے دفتر میں رات کو قیام کرتے۔ چوہدری صاحب

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ میں پہلا شہیدِ احمدیت

ڈاکٹر مظفر احمد مرحوم

امریکہ میں مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کو ایک سیاہ فام امریکن نے گولی مار کر شہید کر دیا ہے
اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

یہ ایک لحاظ سے غم اور ایک لحاظ سے خوشخبری کی خبر ہے کہ اللہ تعالےٰ کو امریکہ میں تبلیغ اسلام کا وسیع سلسلہ شروع کرنا مقدر تھا کہ اللہ تعالےٰ نے مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کو شہادت کا درجہ عطا فرمایا ہے۔ ایک لحاظ سے احمدیوں کیلئے افتخار کا باعث ہے اور دشمنوں کے لئے رسوائی کا موقع ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمارے اس شہید بھائی کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور جملہ احمدیوں کو جو کہ دنیا کے کونے کونے میں پھیلے ہوئے ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ کی تعلیم پر عمل کرنے اور صبر و شکر سے زندگی بسر کرنے اور خلافت سے پروانہ وار وابستگی اور قربانی کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین ثم آمین۔

ہمارے مجاہد اور شہید بھائی نہایت شریف النفس دعا گو عبادت گذار اور تبلیغ کے جذبہ سے سرشار تھے۔ میں انہیں گذشتہ پندرہ سال سے جانتا ہوں۔ ۱۹۷۱ء میں جبکہ میں چونڈہ ضلع سیالکوٹ میں بطور مربی سلسلہ کام کر رہا تھا۔ اس وقت سے انہیں قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ وہ نمازوں کا پابندی سے اہتمام کرتے۔ جماعت کے کام نہایت دلچسپی سے کرتے۔ خدام الاحمدیہ کے خدمت خلق اور تربیت کے شعبہ سے ان کا تعلق رہا۔ کام لگن محنت سے کرتے۔ لوگوں سے شفقت و اخلاص سے ملتے۔ کئی دفعہ ہم دونوں مختلف احباب کی عیادت کرنے اور بیمار پرسی کرنے گئے۔ صبح نماز سے فارغ ہو کر دور دور تک چلے جاتے اور تعلیم و تربیت و تبلیغی موضوعات پر گفتگو کرتے اور کئی دفعہ شام بعد نماز عصر مختلف حلقوں میں ہم دونوں تبلیغ کے لئے جاتے وہ تبلیغ اور خدمت خلق کے بہت شیدائی تھے۔ خلافت سے وابستگی اور نظام جماعت کی پابندی سختی سے کرتے۔ راست باز۔ حق گو اور ملنسار انسان تھے۔ طبیعت میں مزاح بھی تھا۔ ہر کسی سے مسکرا کر ملتے۔ صاحب ذوق اور مستقل مزاج آدمی تھے۔ فرض شناس اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف ان کا خیال رہتا تھا۔ بچوں سے شفقت سے ملتے۔ بزرگوں کا احترام کرتے اور جماعت کے عہدیداروں سے ان کا خوب تعاون ہوتا تھا۔ الغرض بہت سی خوبیوں کے مالک تھے

اللہ تعالےٰ اس شہید بھائی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ہم نوجوانوں کو حقیقی معنوں میں داعی الی اللہ بننے۔ خلافت کے سچے وفادار اور خلیفۂ وقت کی ہر آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہر قسم کی مالی جانی جذباتی قربانی پیش کرنے کی توفیق اور طاقت اور ہمت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ (محمد انیس الرحمٰن صادق سابق مبلغ انگلستان)

---

۵ - بقیہ:- چوہدری ظہور احمد صاحب مرحوم

موصوف ہمارے لئے ریوڑیاں رکھ چھوڑتے۔ چائے کا انتظام کرتے اور اگر ہم کم کھاتے یا انکار کرتے تو فرماتے یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کے لئے ہی تو ہیں خوب کھاؤ تاکہ تمہارے گھروں میں برکت پڑے۔ جس سے ظاہر ہے کس قدر مہمان نواز تھے۔ جب بھی ان کے گھر گیا خواہ کوئی وقت ہو مگر کھلائے بغیر نہ آنے دیتے اور کہا کرتے "ابنِ بطوطہ تم تو میرے بچوں کی طرح ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی جب وفات ہوئی تو مجھے فرمایا بس اب میری باری ہے۔ میں نے کہا چودھری صاحب دعا کریں اللہ تعالیٰ آپ کو صحت والی، کام کرنے والی فعال زندگی دے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی جلسہ میں شامل ہوں تو آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا جوبلی کے جلسہ کی بنیاد رکھنے والا محبوب ہی چلا گیا! دعا کرو انجام بخیر ہو جائے۔

دفتر میں ملنساری کا یہ عالم تھا کہ ماتحت سٹاف کے ساتھ جو سلوک ان کا تھا اس کی آج بھی یاد آتی ہے۔ وہ افسر و ماتحت کی پابندی سے بالا تھے اور ماتحتوں کے غم اور دکھ میں برابر شریک ہوتے۔

آپ کو مطالعہ کا شوق تھا اور تحریر سے محبت تھی۔ اسی لئے آپ نے بہت محنت کر کے ایک کتاب کشمیر کی کہانی لکھی اور کتابی صورت میں شائع کروائی جو احباب میں مقبول ہوئی اور جدوجہد کشمیر کی تاریخ محفوظ ہوئی۔ یہ آپ کا ایک سنہری کارنامہ ہے۔

جب کبھی کسی کام کے سلسلہ میں دعا کی عرض کرتے تو جواب ملتا حضرت صاحب کو خط لکھو ان کی دعا سے سب کام ہوگا۔ میں تو ناچیز اور گنہگار ہوں۔ آپ کو خلافت سے والہانہ عشق و محبت تھا۔ دعا ہے کہ مولا کریم ہم کو خلافت کے ساتھ اسی طرح اطاعت اور محبت کی توفیق دے اور ہمارا انجام بخیر ہو۔

—ع—

بچوں کی تربیت

روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک دوست نے اپنے بچے کو مارا۔ حضرت مسیح موعودؑ اس سے بہت متاثر ہوئے۔ اور انہیں بلا کر بڑی درد انگیز تقریر میں فرمایا:-

"میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے۔ گویا بدمزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے ایک جوش والا آدمی جب کسی بات پر سزا دیتا ہے تو اشتعال میں بڑھتے بڑھتے ایک دشمن کا رنگ اختیار کر لیتا ہے۔ اور جرم کی حد سے سزا میں کوسوں تجاوز کر جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص خوددار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سے نہ دینے والا ہو اور پورا متحمل اور بردبار اور باسکون اور باوقار ہو تو اسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقتِ مناسب پر کسی حد تک بچہ کو سزا دے یا چشم نمائی کرے۔ مگر مغلوب الغضب اور سبک سر اور طائش العقل ہرگز سزاوار نہیں کہ بچوں کی تربیت کا متکفل ہو اور جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوزِ دل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں۔ اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔ میں التزاماً چند ایسی دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔ (سوانح فضل عمر صفحہ ۸۰)

حضرت سید فضل شاہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ:-

"ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام چوبارے کے صحن میں بیٹھے تھے اور بادام آگے رکھے تھے۔ میں بادام توڑ رہا تھا۔ اتنے میں حضرت میاں بشیر الدین محمود احمدؓ جن کی عمر اس وقت چار پانچ سال ہوگی تشریف لائے اور سب بادام اٹھا کر جھولی میں ڈال لئے۔ حضرت اقدس نے یہ دیکھ کر فرمایا "یہ میاں بہت اچھا ہے۔ زیادہ نہیں لے گا صرف ایک دو لے گا۔ باقی سب ڈال دے گا۔ جب حضرت صاحبؑ نے یہ فرمایا تو میاں نے جھٹ سب بادام میرے آگے رکھ دیئے اور صرف ایک یا دو بادام لے کر چلے گئے۔"

(سوانح فضل عمرؓ صفحہ ۸۱)

(مرسلہ: مکرم فضل الرحمٰن صاحب بسمل۔ ربوہ)

LOVE FOR ALL
- HATRED FOR NONE

درخواست دعا

- مکرم قریشی عبدالوحید گول بازار ربوہ آج کل ٹانگوں میں کمزوری کی وجہ سے زیادہ بیمار ہیں۔ چل پھر نہیں سکتے۔ ڈاکٹر لطیف احمد قریشی کے زیر علاج ہیں (بیگم قریشی عبدالوحید۔ ربوہ)
- میری اہلیہ امۃ النصیر صاحبہ کا رسولی کا آپریشن ہوا تھا۔ (سید مقصود احمد بخاری۔ کراچی)
- میرا بھانجہ عزیزم فراز احمد نور ابن شیخ نعیم الدین صاحب سرگودھا بہت بیمار ہے۔ بچہ کی عمر سوا دو سال ہے۔ بیماری بہت پیچیدہ اور تشویشناک ہے۔ (امۃ النصیر سیال بنت بشیر احمد سیال۔ ربوہ)
- خاکسار کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ (حاجی عبدالباسط ابن الحاج عبدالسمیع۔ باسط جیولرز گولبازار ربوہ)
- خاکسار کی والدہ محترمہ کا بوا میرکا آپریشن ۹ ستمبر کو سویڈن میں ہو رہا ہے (عبدالرؤف ظفر شفاخانہ رفیق حیات ربوہ)
- میں اپنے گھر کے تمام افراد کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ (لیاقت علی ابن نتھے خان دارالنصر شرقی ربوہ)

احباب کرام ان سب کے لئے دعا کریں۔

قائدین/ناظمین اضلاع توجہ فرمائیں!

براہ کرم اپنی زیر قیادت مجالس اطفال کا جائزہ لیں کہ انہوں نے ۸۳-۸۲ء کی تجنید کی تیاری کا کام شروع کر دیا ہے۔

(سیکرٹری تجنید مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گیسٹ ہاؤس انصاراللہ کے نئے بلاک کیلئے معطی حضرات کی فہرست

-: (قسط نمبر ۷) :-

"گیسٹ ہاؤس انصاراللہ کے نئے بلاک کی تعمیر میں مبلغ تین صد یا اس سے زائد ادائیگی کرنے والے معطی حضرات کی قسط نمبر ۷ درج ذیل ہے۔ ان کے اسماء گرامی انشاء اللہ تعالیٰ گیسٹ ہاؤس کی عمارت پر نصب ہونے والی دعائیہ لوح پر کندہ کرائے جائیں گے۔ رب کریم ان سب احباب کے اموال میں برکت بخشے اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین۔" (فہرست لف ہذا ہے)

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نمبر شمار	اسماء گرامی		رقم
۱	مکرم سلطان جہانگیر صاحب ناظم آباد وسطی	کراچی	۳۰۰/- روپے
۲	مکرمہ مختاراں بیگم صاحبہ زوجہ محمد شریف بٹ ناظم آباد جنوبی	"	۳۰۰/- "
۳	مکرم شیخ مجید احمد صاحب کوئٹہ والے	" "	۳۰۰/- "
۴	" ملک حفیظ الرحمٰن صاحب زعیم حلقہ	" "	۳۰۰/- "
۵	" چوہدری عنایت اللہ صاحب بنگوی	" شمالی	۳۰۰/- "
۶	" ڈاکٹر مبین الحق صاحب کوئٹہ والے	" وسطی	۳۰۰/- "
۷	" منور احمد صاحب قریشی	" "	۴۰۰/- "
۸	" محمد نواز صاحب	" "	۳۰۰/- "
۹	" ظفر اقبال سیفی صاحب	" شرقی	۳۵۰/- "
۱۰	" نعمت اللہ صدیقی صاحب	" "	۵۰۰/- "
۱۱	" چوہدری بیرم خاں صاحب مرحوم آف گھٹیالیاں منجانب پسر داؤد احمد خاں صاحب کارکن دفتر انصاراللہ مرکزیہ ربوہ۔		۳۱۳/- "
۱۲	مکرم محمد علی خاں صاحب درانی	کوئٹہ	۳۰۰/- "
۱۳	" چوہدری عبدالرحمٰن خاں صاحب (مائیکرو ویو)	"	۳۰۰/- "
۱۴	" ڈاکٹر شبیر محمد صاحب عالی مرحوم منجانب پسر مرزا منصور احمد صاحب دھوبی گھاٹ فیصل آباد		۵۰۰/- "
۱۵	" منشی دوست محمد صاحب مرحوم دھوبی گھاٹ فیصل آباد	" " " "	۳۰۰/- "
۱۶	" چوہدری غلام حیدر صاحب مرحوم منجانب پسر چوہدری منور احمد صاحب خالد ناظم مجالس انصاراللہ ضلع تھرپارکر۔		۳۰۰/- "
۱۷	" ملک محمد الدین صاحب ولد ملک نور الدین صاحب ایمن آبادی چک ۲۲۶ جھانپور ضلع فیصل آباد۔		۳۰۰/- "
۱۸	" میاں فضل کریم صاحب پراچہ منجانب اہلیہ آمنہ بی بی صاحبہ بھیرہ ضلع سرگودھا۔		۳۰۰/- "
۱۹	" چوہدری نذیر احمد صاحب مورو ضلع نواب شاہ (سندھ)		۳۰۰/- "
۲۰	" " بشیر احمد صاحب ولد چوہدری فضل دین صاحب مرحوم دیہہ ماہ کھنڈ گوٹھ بشیر احمد ضلع نواب شاہ۔		۳۰۰/- "
۲۱	" چوہدری غلام احمد صاحب سیکرٹری مال حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ۔		۳۰۰/- "
۲۲	" " بشیر احمد صاحب باجوہ کھیوے والے بمعہ اہل و عیال و والدین چک نمبر ۲۰ ۱۱۔ ایل ضلع ساہیوال		۳۱۳/- "
۲۳	" چوہدری فضل دین صاحب زعیم انصاراللہ شریف آباد ضلع تھرپارکر۔		۳۰۰/- "
۲۴	" محمود احمد خان صاحب حلقہ یونیورسٹی پشاور شہر		۳۰۰/- "
۲۵	" منیر احمد خان صاحب ابن محمود احمد خان صاحب پشاور شہر۔		۳۰۰/- "
۲۶	" حاجی مختیار احمد صاحب	" "	۳۰۰/- "
۲۷	" مرزا مقصود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ	" "	۳۰۰/- "
۲۸	" چوہدری حسن محمد صاحب لطیف نگر ضلع تھرپارکر		۴۰۰/- "
۲۹	" منیور احمد خان صاحب	مظفر گڑھ	۳۰۰/- "
۳۰	مکرمہ ناصرہ خانم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب امیر ضلع مظفر گڑھ۔		۳۰۰/- "
۳۱	مکرم چوہدری عنایت اللہ ولد محمد بخش صاحب اٹھوال چک ۲۸۷ ج ب پلاسور ضلع فیصل آباد۔		۳۱۳/- "
۳۲	" شیخ فضل الحق صاحب محمد ابراہیم صاحب مرحوم مدنی محلہ جہلم شہر۔		۳۰۰/- "
۳۳	" ماسٹر عبدالرحیم صاحب لون ولد میاں سلطان محمد صاحب مرحوم نیا محلہ جہلم شہر		۳۰۰/- "
۳۴	" راجہ محمد نواز صاحب چوہان سیدن شاہ ضلع جہلم۔		۵۱۳/- "
۳۵	مکرم صوبیدار نواب دین صاحب ولد حاکم دین صاحب کیکزئی کوئٹہ۔		۳۰۰/- روپے
۳۶	" چوہدری محمد اسلم صاحب ایاز باندھی ضلع نواب شاہ۔		۳۰۰/- "
۳۷	" کیپٹن عبدالحق صاحب بمع اہل عیال گڑھا جٹاں ضلع گجرات۔		۳۰۰/- "
۳۸	" شیخ مشتاق احمد صاحب ولد شیخ غلام احمد صاحب مشتاق جنرل سٹور اوکاڑہ شہر		۳۰۰/- "
۳۹	" چوہدری سلطان علی صاحب گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ		۳۰۰/- "
۴۰	" میاں لال دین صاحب صحابی مرحوم منجانب میاں پسر میاں منظور احمد کھوکھر صاحب زعیم انصاراللہ کھاریاں ضلع گجرات۔		۳۰۰/- "
۴۱	" ملک داؤد احمد صاحب ولد ملک نواب خان صاحب صدر کراچی۔		۵۰۰/- "
۴۲	" ملک محمود احمد صاحب " " " " "		۵۰۰/- "
۴۳	" چوہدری محمد علی صاحب اٹھوال چک ۲۹۷ ج ب نزد گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔		۳۲۰/- "
۴۴	" " برکت علی صاحب تہال ضلع گجرات۔		۳۰۰/- "
۴۵	" نصیر احمد صاحب ولد نواب خان صاحب تہال ضلع گجرات۔		۳۰۰/- "
۴۶	" رحمت خان صاحب صدر جماعت احمدیہ " " "		۳۰۰/- "
۴۷	" چوہدری عبدالغفور صاحب ولد گلاب خاں صاحب " " "		۳۰۰/- "
۴۸	" ڈاکٹر شیخ احمد دین صاحب مرحوم آف کنری منجانب شیخ نصیر احمد صاحب گولارچی ضلع بدین۔		۳۰۰/- "
۴۹	" چوہدری عبدالحق صاحب	گولارچی ضلع بدین۔	۳۰۰/- "
۵۰	" محمد اسماعیل صاحب	" " "	۳۲۰/- "

تحریک جدید کے مالی جہاد میں خوشکن ترقی

پاکستانی جماعتوں نے مجموعی طور پر تحریک جدید کے مالی جہاد میں بعض زاویوں سے خوشکن ترقی کی ہے۔ ذیل میں اسے دو سالوں کے تقابل پر مشتمل گوشوارے کی صورت میں بغرض دعا پیش کیا جاتا ہے۔

سال تحریک جدید	تعداد وعدہ کنندگان	معاونین خصوصی	رقم وعدہ
48/38/17	25,434	1186	23,00,000
49/39/18	37,450	1451	28,75,000
اضافہ =	12016	265	5,75,000

خلاصہ: مجموعی طور پر نئے سال میں بارہ ہزار سے زائد افراد شامل ہوئے اور پونے چھ لاکھ روپے زائد کی پیشکش کی گئی۔ نیز معاونین خصوصی کی تعداد میں ۲۶۵ افراد کا اضافہ ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

سال رواں کا ایک اہم تقاضا

-: چندہ تحریک جدید کی وصولی کیلئے یوم تحریک جدید منایا جائے :-

جیسا کہ احباب جماعت کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کے سال کا آخری مہینہ اکتوبر کا مہینہ ہوتا ہے۔ اس لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے ماتحت جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان اپنی اپنی سہولت کے مطابق ماہ ستمبر میں کسی تاریخ کو یوم تحریک جدید منانے کے لئے مختص فرمالیں اور ماہ اکتوبر سے پہلے پہلے چندہ تحریک جدید کی وصولی کو سو فیصد عمل میں لانے کا اہتمام فرمائیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

لجنات ضلع سرگودہا متوجہ ہوں!

لجنہ ضلع سرگودہا کی سالانہ ضلعوار میٹنگ ۱۱ ستمبر بروز اتوار ۹ بجے صبح بمقام رہائش گاہ ڈاکٹر عبداللطیف صاحب ۱۲۵۔ سی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودہا نزد ریلوے پل منعقد ہو رہی ہے انشاء اللہ!

اس اعلان کے ذریعہ شہر و دیہات کی صدروں کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ ضرور اپنی سیکرٹریوں کے ہمراہ وقت مقررہ پر پہنچ جائیں اور کاپی پنسل بھی ساتھ لائیں۔

نیز جن لجنات کے چندہ جات بقایا ہیں۔ لازماً اس تاریخ تک وہ وصول کر کے رقم ہمراہ لے کر آئیں۔

(بیگم ڈاکٹر عبداللطیف صدر لجنہ ضلع سرگودہا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زعماء کرام انصار اللہ

سال رواں کا آٹھواں ماہ گزر رہا ہے۔ ایسی مجالس جنہوں نے بجٹ کے مقابل تدریجی ادائیگی مرکز میں نہیں بھجوائی جلد بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اعلان

لاہور کے موصی احباب کی سہولت کے لئے مکرم عبدالمالک صاحب صدر مجلس موصیان "دارالذکر" لاہور کے پاس بھی فارم اصل آمد دستیاب ہیں۔ احباب ان سے رابطہ پیدا کر کے فارم پُر کر سکتے ہیں۔ اور ان کی وساطت سے مرکز میں بھجوا سکتے ہیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

لجنات فوری توجہ دیں!

ہمیں ماہ جون کے آخر میں کسی لجنہ نے بلاتفصیل اور بغیر نام کے مبلغ پانچصد روپے کا بنک ڈرافٹ 845534/8 موصول ہوا ہے۔ جس کی تفصیل تا حال موصول نہیں ہوئی۔ یہ ڈرافٹ ضلع تھرپارکر کی کسی لجنہ کی طرف سے ہے براہ کرم جس لجنہ نے یہ رقم جس مد میں بھجوائی ہے فوری مطلع فرمائے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

● میری والدہ محترمہ کی نظر خراب ہوگئی ہے۔ نیز خاکسار بعض حالات کی وجہ سے بہت پریشان ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے والدہ محترمہ کی نظر بحال کرے اور مجھے پریشانیوں سے نجات دلائے۔ آمین۔

(عباس علی شاکر۔ ہارون آباد۔ ضلع بہاولنگر)

● خاکسار کا بھتیجا فراز احمد ابن شیخ نعیم الدین ایک تشویشناک بیماری میں مبتلا ہے جس کا علاج بجز دعا اور کچھ نہیں۔

(رفیق احمد طاہر۔ ایڈیشنل سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ سرگودھا)

● میرا داماد اعجاز احمد حادثے میں زخمی ہونے کی وجہ سے نشتر ہسپتال ملتان میں داخل ہے

(میاں خیر محمد احمدی۔ ڈیرہ غازی خان)

● میرے بڑے بھائی مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب ریٹائرڈ کمرشل سپرنٹنڈنٹ ریلوے ہارٹ اٹیک کی وجہ سے کنعان ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ گو پہلے سے کافی فرق ہے مگر کمزور بدستور ہیں۔

(ملک عبیداللہ دارالصدر جنوبی۔ ربوہ

● میرے دوست محترم ڈاکٹر خادم حسین صاحب محلہ دارالرحمت شرقی کا عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں مکرم ڈاکٹر ولی محمد صاحب نے گردہ میں پتھری کا آپریشن کیا ہے۔ آپریشن کامیاب رہا ہے۔

(حکیم نصیر احمد تنویر۔ ساجد دواخانہ ربوہ)

● خاکسار بہت سی کاروباری مشکلات میں مبتلا ہے۔ اب خدا کے فضل سے بعض پریشانیاں دور ہونے کی امید پیدا ہوئی ہے

(مختار احمد شیخ۔ سمن آباد۔ لاہور

● میری بھانجی خالدہ منزہ نصرت چھ سال کی ہونے کے باوجود بولنے سے معذور ہے اور پٹھوں کی کمزوری میں مبتلا ہے۔ نیز میری بہن عزیزہ امۃ العلیم بی اے کا امتحان دے رہی ہے۔

(محی الدین مبشر۔ دارالبرکات ربوہ)

● میرے ایک مخلص غیر احمدی دوست حال میرپور خاص سندھ ایک ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ موصوف جماعت احمدیہ سے ہمیشہ دلچسپی اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ایم شوکت حسین شاد پنشنر۔ کراچی)

● میرے بیٹے عزیزم لطیف کو چند دنوں سے بخار آرہا ہے۔ نیز سر بھی چکراتا ہے

(چوہدری محمد شریف خالد ایڈووکیٹ۔ ربوہ)

● مکرم قاضی محمد اسحٰق صاحب سہیل ناظم انصار اللہ ضلع ملتان اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں دورہ پر تھے جہاں انہیں دل کی تکلیف ہوئی اب بفضلہ تعالیٰ روبصحت ہیں۔

(عبدالشکور ملتان چھاؤنی)

● برادرم مکرم سلیم احمد خان صاحب عرصہ ڈیڑھ سال سے ایک شدید ابتلاء میں مبتلا ہیں اب خدا کے فضل سے بہت تھوڑی پریشانی باقی رہ گئی ہے۔

(نثار احمد خان مربی سلسلہ علی پور ضلع مظفر گڑھ)

احباب ان سب کے لئے دعا کریں

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

خدائی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ سے نہ محض قال سے ان کی کیفیت بیان کروں اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کے شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا جو زمین و آسمان کا خدا ہے۔" (لیکچر لاہور ص۴۷)

یہ فریضہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس شان سے ادا فرمایا کہ اپنے متبعین کو محبتِ الٰہی سے متصف کر کے ان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم کر دکھایا جماعت احمدیہ کا امتیاز ہی یہ ہے کہ وہی ایک جماعت ہے جس کا خدائے واحد کے ساتھ زندہ تعلق قائم ہے اور وہ خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے خدا تعالیٰ کی راہ نمائی میں اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے اور دنیا کی تمام قوموں میں خالص اور چمکتی ہوئی توحید کا دائمی پودا لگانے میں ہمہ تن مصروف ہے۔ اپنے اس امتیاز کو نسلاً بعد نسلٍ برقرار رکھنا اور رکھتے چلے جانا ہماری ایک بنیادی ذمہ داری ہے۔ اس کے بغیر ہم دنیا کو توحید کی طرف کھینچنے اور اسے دینِ واحد پر جمع کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ یہ جبھی ممکن ہے کہ توحیدِ باری تعالیٰ پر حقیقی ایمان کے نتیجہ میں نہ صرف ہم میں سے ہر ایک کا بلکہ آئندہ ہماری نسلوں کا بھی خدا تعالیٰ سے زندہ اور حقیقی تعلق قائم ہو اور ہوتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اس امتیاز کو نسلاً بعد نسلٍ برقرار رکھنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

ایصالِ ثواب

محترم لطف الرحمٰن صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور نے اپنی اہلیہ مرحومہ کی طرف سے مبلغ ۶۰۰/- روپے ایصالِ ثواب کے لئے ادا فرمانے کے بعد تحریر فرمایا:۔

"میں نے ایک رؤیا کی بنا پر اپنی اہلیہ صاحبہ کی طرف سے چندہ مساجد کا وعدہ ان کی بلندیٔ درجات کی خاطر کیا ہے..... ان کی طرف سے صدقہ جاریہ کے لئے جب بھی موقع ملتا ہے تعمیر مساجد میں چندہ ادا کرتا رہتا ہوں۔"

قارئین کرام کی خدمت میں محترم عبدالرؤف صاحب کے لئے اور ان کی بیگم صاحبہ مرحومہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیلاء المال (اوّل) تحریک جدید۔ ربوہ)

دعائے نعم البدل

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو شادی کے عرصہ سات سال بعد مورخہ ۶ جولائی ۸۳ء پہلے فرزند سے نوازا۔ بچہ کی پیدائش سے ایک ماہ سے زائد عرصہ قبل حضور نے ازراہِ شفقت بچہ کا نام "عطاء الطاہر" تجویز فرمایا تھا۔ مگر اپنی پیدائش کے بارہ گھنٹے کے بعد وہ اپنے پیدا کرنے والے کے حضور حاضر ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن!

اس اچانک وفات پر خاکسار سمیت سب گھر والوں کو بہت صدمہ ہوا۔ تمام احباب جماعت خاص طور پر بزرگان سے التماس ہے کہ دعا کریں کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل سے ہمیں نعم البدل سے نوازے (آمین)

(عبدالغفار خان ابن حافظ عبدالکریم خان مرحوم۔ خوشاب)

ضروری گزارش

معزز خریداران اخبار الفضل سے گزارش ہے کہ بل کی ادائیگی کرتے وقت چھپی رسید حاصل کرنا نہ بھولیں۔ بعض خریدار کہہ دیتے ہیں کہ بل ادا کر دیا ہے مگر انہوں نے رسید حاصل نہیں کی احباب جب بھی کوئی رقم ادا کریں۔ اس سے رسید ضرور حاصل کر لیا کریں ورنہ پیچیدگیاں پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ رسید کٹواتے وقت وہی نام لکھوائیں جس نام سے اخبار جاری کروایا گیا۔ اس میں ہم دونوں کا فائدہ ہے۔

(لوکل ایجنٹ روزنامہ الفضل۔ سلمان ایجنسی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ اور تربیت کے میدان میں مولانا عبدالمالک خان صاحب نے گراں قدر خدمات انجام دیں

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی وفات پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کیطرف سے قرارداد تعزیت

۸ اگست ۸۳ء - لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ غم و اندوہ کے جذبات سے لبریز زخمی دلوں سے سلسلہ کے ایک نامور۔ قابل فخر۔ انتھک دینی خدمات بجا لانے والے مجاہد مولانا عبدالمالک خان مرحوم کی اچانک اور دل ہلا دینے والی وفات پر "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ" کہتے ہوئے شدید صدمہ کا اظہار کرتی ہیں۔ آپ مسلسل ۴۸ سال تک تبلیغی محاذ پر سینہ سپر رہے اور ہر اگست بروز جمعہ دن کو تقریباً ایک بجے دینی اغراض کے لئے سفر پر جاتے ہوئے راستہ میں ایک خوفناک تصادم کے نتیجہ میں سینہ پر زخم کھا کر معبود حقیقی کے حضور سرخرو ہو کر حاضر ہو گئے اور مِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ میں اپنا شمار کروا گئے۔

تبلیغ کے علاوہ تربیتی لحاظ سے بھی مولانا موصوف نے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ لجنہ اماء اللہ پر بھی حضرت مولانا عبدالمالک خان رحمۃ اللہ علیہ کے احسانات ہیں۔ جلسہ سالانہ اور دوسرے مواقع پر انتظامی معاملات اور مختلف اوقات میں لجنہ کو ہمیشہ آپ کا تعاون حاصل رہا ہے۔ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس۔ مختلف تربیتی کلاس۔ اجتماع سالانہ لجنہ اماء اللہ اجتماع ناصرات میں آپ کی دل نشین تقاریر اور درس قرآن و حدیث آپ کی وہ مخلصانہ خدمات ہیں جو تاریخ لجنہ میں شکر کے جذبات کے ساتھ ہمیشہ یادگار رہیں گی۔ آپ کو اپنا مافی الضمیر ادا کرنے کا خاص ملکہ تھا۔

اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ آپ کو اعلیٰ علیین میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آنحضورؐ کے خادم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدموں میں جگہ دے اور درجات بلند فرماتا رہے۔ آمین!

اللہ آپ کی نیکی اور مجاہدانہ زندگی بسر کرنے کا جذبہ آپ کی اولاد میں قائم رکھے اور سلسلہ احمدیہ کو ایسے علماء عطا فرمائے جو آپ کے نقش قدم پر چلنے والے ہوں۔

ہم سب ممبرات آپ کی غم زدہ بیگم صاحبہ محترمہ سرور سلطانہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی ربوہ۔ آپ کے صاحبزادے جناب عبدالرب انور محمود خان مقیم کیلیفورنیا آپ کی صاحبزادی محترمہ فرحت سلطانہ صاحبہ حیدرآباد دکن۔ محترمہ شوکت گوہر صاحبہ بیگم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی ربوہ۔ محترمہ نصرت صاحبہ انگلستان۔ محترمہ امۃ الحی فضیلت صاحبہ ربوہ۔ آپ کے برادر اکبر محترم حبیب اللہ خان صاحب ربوہ۔ ہمشیرہ زبیدہ بیگم صاحبہ حال بیجیا اور سب لواحقین سے درد دل سے تعزیت کرتی ہیں۔ اللہ جلشانہ سب کو صبر جمیل عطا کرے زخمی دلوں پر سکینت نازل فرمائے اور ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین!

ہم ہیں شریک غم

(ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

گھروں میں مکھیاں تلف کرنیکی مؤثر تدابیر

مکھیاں مارنے کے لئے FINISBAIT یا BAYGON BAIT جو بازار سے دستیاب ہیں۔ بہت کارآمد ہیں۔ بوری کا ایک ٹکڑا گھروں میں مناسب جگہ پر جہاں روشنی ہو اور جگہ ٹھنڈی ہو۔ رکھیں اور پانی چھڑک کر گیلا کرلیں اور مندرجہ بالا ادویات میں سے کوئی سی اس پر چھڑک دیں۔ دوائی میں مٹھاس ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اور بے شمار مکھیاں مرتی ہیں۔ گاہے بگاہے پانی چھڑک کر گیلا رکھیں۔

ایک مکھی اپنی مختصر سی چند ہفتوں کی زندگی میں تقریباً دو ہزار انڈے دیتی ہے۔ اس مہم میں شامل ہو جائیے اور ربوہ کو مکھیوں سے نجات دلائیے۔

(ڈاکٹر) عمر الدین سدھو۔ صدر انسداد مکھی مچھر مہم کمیٹی ربوہ)

ماہنامہ "خالد" ماہ اگست ۱۹۸۳ء

خریداران و ایجنٹ حضرات کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ماہنامہ خالد ماہ اگست ۱۹۸۳ء مورخہ ۲۷ اگست ۱۹۸۳ء کو خریداران و ایجنٹ حضرات کو بھجوایا گیا ہے۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۳ء تک جن خریداران کو نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوالیں۔

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

بیرون پاکستان سے اطلاعات کیمطابق حسب ذیل مزید مجاہدین نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کرکے معاونین خصوصی کی صف میں شامل ہونے کی سعادت پائی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے جان مال اور اخلاص میں برکت ڈالے اور بیش از پیش قربانیاں کرنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین۔

صف اول :-

۱۔	محترمہ قیصرہ ملک صاحبہ	کینیڈا	از طرف والد محترم ملک عبدالقدوس صاحب	۳۶۰ ڈالر
۲۔	عبدالرشید لطیف صاحب	آف گی آنا حال	کینیڈا	۴۰۰ "
۳۔	ملک مسعود احمد صاحب		"	۳۶۰ "
۴۔	سید رفیق احمد صاحب		"	۳۶۰ "

صف دوم :-

۱۔	چوہدری نصیر احمد صاحب	"	۱۸۰ "
۲۔	ظفر احمد صاحب	شرقی اوسط	۵۰ پونڈ

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

زعماء کرام انصار اللہ

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع ۲۸، ۲۹، ۳۰ اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ زعماء سے گذارش ہے کہ اجتماع تک اپنے اپنے بجٹ سو فیصد ادا فرما کر اس دعائیہ فہرست میں جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پیش کی جائے گی۔ میں شمولیت کی کوشش فرمائیں تاکہ آپ کی مجلس کا نام بھی شامل ہو۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

انشاء اللہ تعالیٰ

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) میں ہر ماہ کی ۲ اور ۳ تاریخ کو حکیم عبدالحمید اعوان حاضر ہونگے

محمود احمد مینیجر مشہور دواخانہ اقصیٰ چوک ربوہ

تبدیلی دوکان

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہماری دوکان خالد پان شاپ رحمت بازار تبدیل ہو کر ریلوے لائن کی طرف چیپ سائیکل ورکس رحمت بازار کے ساتھ چلی گئی ہے

پروپرائیٹر

عبدالمنان خالد پان شاپ رحمت بازار ربوہ

واحد کلام ایک دام

جاوید شوز سٹور اینڈ جاوید سٹیل ڈیکوریٹر

ہمارے ہاں ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی میں جوتوں کی ورائٹی دستیاب ہے نیز شادی بیاہ کیلئے فینسی قسم کے جوتے خرید فرمائیں علاوہ ازیں گیٹ گرل۔ جالیاں اور دیگر لوہے کا کام کروانے کے لئے ہماری دکان جاوید سٹیل ڈیکوریٹر کالج روڈ ربوہ نزد جامعہ احمدیہ پر تشریف لائیں۔ شکریہ!

جاوید شوز سٹور

چوک ریلوے روڈ۔ ربوہ۔